رہنمائے تجوید

المعروف

میزان التجوید

www.KitaboSunnat.com

تالیف

استاذ القراء والمجودین

حضرت القاری المقری سید محمد سلیمان دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ

سابق صدر شعبہ تجوید وقرآءت مظاہر علوم سہارنپور

قرائت اکیڈمی ®
لاہور

۲۳۵
ح م ر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رھنمائے تجوید

المعروف

میزان التجوید

تالیف

استاذ القراء والمجودین
حضرت القاری المقری سید محمد سلیمان دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ
سابق صدر شعبہ تجوید وقرآءت مظاہر علوم سہارنپور

قراءت اکیڈمی ®
28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور
Ph.: 042 - 7122423
0300 - 4785910

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتباہ

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی جملہ مطبوعات کے حقوق طباعت کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت محفوظ ہیں کوئی صاحب یا ادارہ قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی بغیر اجازت نقل یا اشاعت کرنے کا مجاز نہیں ہے بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

لیگل ایڈوائزر: شفیق احمد چاولہ۔ ایم۔اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ

نام کتاب .... رہنمائے تجوید المعروف میزان التجوید

مؤلف .... قاری محمد سلیمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ

طابع وناشر .... قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

کمپوزنگ محمد حسن خان (علی گرافکس، اردو بازار لاہور)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین
وعلی الہ واصحابہ اجمعین

امابعد۔ حضرت قاری محمد سلیمان صاحب دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ سابقہ صدر مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی تجوید پر عام فہم کتاب ''**رہنمائے تجوید المعروف میزان التجوید**'' نئی کمپیوٹر کتابت اور دیدہ زیب سرورق کے ہمراہ پیش خدمت ہے امید ہے پسند آئے گی۔

کتاب کا مسودہ فراہم کرنے پر میں جناب قاری المقری محمد عبد الملک شہزادہ صاحب اور جناب قاری المقری محمد اسحٰق صاحب مدرسین قراءات دار العلوم کراچی کا از حد ممنون و مشکور ہوں۔

والسلام علیکم

عزیر احمد تھانوی

مدیر قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

امابعد۔احقر محمد سلیمان دیوبندی مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔شائقین تجوید کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ مجھ سے اکثر احباب اور بزرگوں نے تجوید کے ضروری مسائل سہل اور آسان عبارت میں بطرز سوال و جواب لکھنے کو فرمایا مگر میں اپنی نا اہلیت کے علاوہ کاہلی اور دن رات کی مصروفیت کی وجہ سے انکار کرتا رہا آخر کار بعض احباب بالخصوص طلباء تجوید کے مکرر سہ کرر اصرار نے مجھ کو لکھنے پر مجبور کر ہی دیا۔دوسرے یہ کہ میری نظر سے آج تک کوئی تجوید کا ایسا رسالہ نہیں گزرا کہ جو بچوں اور مبتدیوں کے لیے عام فہم اور مفید ہو اور ان کے ضبط کرنے میں سہل اور آسان ہو اور جس میں تجوید کے تمام ضروری مسائل بیان کیے گئے ہوں اس لیے اللہ کے بھروسہ پر اس کام کو شروع کرتا ہوں اور اس رسالہ کا نام **''رهنمائے تجويد المعروف ميزان التجويد''** رکھتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرما کر شائقین فن کو نفع تام پہنچائے اور آخرت میں اس کو ذریعہ نجات بنائے۔آمین۔

بندہ محمد سلیمان غفرلہ

مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم تجوید

سوال: تجوید کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر حرف کو اس کے مخرج اور تمام صفات سے ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

سوال: تجوید کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہر مسلمان پر اس کا سیکھنا فرض اور واجب ہے۔

سوال: تجوید کے خلاف یعنی غلط اور بے قاعدہ قرآن شریف پڑھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: لحن کہتے ہیں اور یہ دو قسم پر ہے ① لحن جلی ② لحن خفی۔

سوال: لحن جلی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اگر ایسی غلطی کی کہ ایک حرف دوسرے حرف سے بدل گیا جیسے اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْھَمْدُ اور وَانْحَرْ کو وَانْھَرْ پڑھا، یا حرکت یعنی زبر زیر پیش میں ایک کو دوسرے کی جگہ پڑھ دیا یا جزم والے حرف کو حرکت دے کر یا حرکت والے حرف کو جزم دے کر پڑھا یا کہیں حرف کو کھینچ کر اور کہیں گھٹا کر پڑھا تو اس قسم کی غلطیوں کو لحن جلی کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: لحن جلی کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن شریف اس طرح پڑھنا حرام ہے اور پڑھنے والا گنہگار ہوگا اور بعض دفعہ اس قسم کی غلطیوں سے نماز بھی جاتی رہتی ہے۔

سوال: لحن خفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: لحن خفی اس غلطی کو کہتے ہیں کہ جس کے کرنے سے حرف کی خوبصورتی اور زینت جاتی رہے یعنی ان قاعدوں کے خلاف پڑھنا کہ جن سے حرفوں میں خوبصورتی اور زینت پیدا ہوجاتی ہے مثلاً کسی حرف میں پُر یعنی موٹا ہونے کا قاعدہ پایا جاتا تھا اس کو باریک پڑھ دیا یا باریک حرف کو موٹا پڑھایا جہاں اخفاء کرنا تھا وہاں اظہار اور جہاں اظہار کرنا تھا وہاں اخفاء کردیا وغیر ذلک۔

سوال: لحن خفی کا حکم ہے؟

جواب: یہ غلطی اگرچہ پہلی قسم کی غلطی سے کم درجہ کی ہے یعنی حرام نہیں ہے مگر مکروہ ہے اور اس میں خوف عقاب وتہدید کا ہے لہٰذا اس سے بچنا بھی ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعوذ باللہ اور بسم اللہ کا بیان

سوال: قرآن شریف شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: استعاذہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

سوال: اعوذ باللہ کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن شریف شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے۔

سوال: استعاذہ کن لفظوں سے کرنا چاہیے۔

جواب: بہتر تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ سے ہے لیکن اس کے علاوہ دوسرے لفظوں سے بھی استعاذہ کر سکتے ہیں۔

سوال: بسم اللہ کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: ہر سورۃ کے شروع میں سوائے سورۂ توبہ کے بسم اللہ کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

سوال: اگر کسی سورۃ کے درمیان سے یا کسی رکوع یا آیت سے پڑھنا شروع کریں تو بسم اللہ پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

جواب: کچھ ضروری نہیں چاہے پڑھے یا نہ پڑھے مگر پڑھنا برکت کے واسطے بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: جب قرآن شریف کسی سورۃ سے شروع کیا جائے تو وصل فصل کے لحاظ سے کتنی صورتیں نکلتی ہیں؟

جواب: چار ① فصل کل ② وصل کل ③ فصل اول وصل ثانی ④ وصل اول فصل ثانی۔

سوال: فصل کل کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور سورۃ تینوں کو علیحدہ علیحدہ ایک ایک سانس میں پڑھنا۔

سوال: وصل کل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: تینوں کو ملا کر ایک سانس میں پڑھنے کا نام وصل کل ہے۔

سوال: فصل اول وصل ثانی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: اعوذ باللہ کو علیحدہ ایک سانس میں پڑھنا اور بسم اللہ کو سورۃ سے ملا کر دوسرے سانس میں پڑھنا۔

سوال: وصل اول فصل ثانی کی تعریف بیان کرو۔

جواب: اعوذ باللہ اور بسم اللہ دونوں کو ملا کر ایک سانس میں پڑھنا اور دوسرے سانس میں سورۃ شروع کرنا۔

سوال: کیا صورت مذکورہ میں یہ چاروں وجہ جائز ہیں؟

جواب: ہاں چاروں وجہ جائز ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: درمیان قرآءت شروع سورۃ میں کتنی صورتیں نکلتی ہیں اور جائز و ناجائز کون سی ہیں؟

جواب: وہی چار صورتیں نکلتی ہیں ان میں سے تین صورتیں [۱] فصل کل [۲] وصل کل [۳] فصل اول وصل ثانی جائز اور ایک صورت وصل اول فصل ثانی ناجائز ہے۔

سوال: ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس صورت میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ بسم اللہ کا تعلق پہلی سورۃ سے ہے دوسری سورۃ سے نہیں ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ (بسم اللہ کا تعلق بعد والی سورت سے ہوتا ہے)

سوال: شروع قرآءت درمیان سورۃ میں جبکہ اعوذ باللہ کے ساتھ بسم اللہ بھی پڑھی جائے تو کتنی وجہ جائز اور کتنی ناجائز ہیں؟

جواب: اس صورت میں صرف دو وجہ فصل کل اور وصل اول فصل ثانی جائز اور باقی ناجائز ہیں اور یہی مروج ہے۔ اگرچہ بعض نے وصل کل اور فصل اول وصل ثانی کو بھی جائز رکھا ہے۔ بشرطیکہ ان جیسی آیتوں سے مثل قَالَ انْظُرْنِيْ اور قَالَ آمَنْتُمْ وغیرہ سے قرآءت شروع نہ کی جائے واللہ اعلم۔

سوال: صورت مذکورہ میں اگر اعوذ باللہ کے ساتھ بسم اللہ نہ پڑھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو پھر کس طرح پڑھیں گے؟

جواب: اعوذ باللہ کو کلام پاک سے جدا کر کے پڑھیں گے اس میں وصل ہی جائز ہے بشرطیکہ شروع میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ ہو جیسے هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وغیرہ۔

سوال: یہ بھی بتلاؤ کہ جب کسی سورت کو ختم کر کے سورۂ توبہ شروع کی جائے تو اس صورت میں کتنی وجہ جائز ہیں؟

جواب: تین ① وصل ② وقف ③ سکتہ ان میں سے جو چاہے کر لے۔

سوال: قرآن شریف کی تلاوت کے وقت اگر کسی نے کلام اجنبی کیا یا کسی کو سلام کا جواب دیا تو اس وقت اعوذ باللہ کا دہرانا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں دہرانا ضروری ہے کیونکہ یہ کلام اللہ اور کلام الناس کے درمیان فارق ہے اسی وجہ سے کسی اور کتاب کے شروع کرنے میں اعوذ باللہ کے پڑھنے کی اجازت مروی نہیں ہے۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخارج کا بیان

سوال: مخارج کسے کہتے ہیں؟

جواب: مخارج جمع مخرج کی ہے جس جگہ سے حرف نکلتا ہے اس کو مخرج کہتے ہیں۔

سوال: حرفوں کے مخارج کتنے ہیں؟

جواب: صحیح قول پر سترہ ہیں اور ان سے انتیس حروف نکلتے ہیں۔

سوال: مخرج معلوم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو اس حرف کو ساکن کر کے اس سے پہلے زبر والا ہمزہ لگا کر صحیح طور سے ادا کرو جس جگہ آواز رک جائے وہی اس حرف کا مخرج ہے جیسے اَبْ۔ اَتْ وغیرہ۔

سوال: حروف مدہ یعنی الف اور جس واؤ ساکن سے پہلے پیش اور جس یاء ساکن سے پہلے زیر ہو ان کا مخرج کیا ہے؟

جواب: جوف دہن یعنی منہ کے اندر کا خلاء ان کو حروف ہوائیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ حلق اور منہ اور ہونٹ کی ہوا پر ختم ہو جاتے ہیں۔

سوال: ہمزہ اور ہاء کا کیا مخرج ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: حلق کا وہ آخری حصہ جو سینہ کی طرف ہے۔

سوال: عین (ع) اور حاء (ح) کا کیا مخرج ہے؟

جواب: درمیان حلق ہے۔

سوال: غین (غ) اور خاء (خ) کا کیا مخرج ہے؟

جواب: حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف ہے۔

سوال: ان چھ حرفوں یعنی ہمزہ وہاء وعین وحاء وغین وخاء کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حروف حلقی کہتے ہیں کیونکہ یہ حلق سے نکلتے ہیں۔

سوال: قاف کا کیا مخرج ہے؟

جواب: زبان کی جڑ اور اس کے اوپر کا تالو ہے۔

سوال: کاف (ک) کا مخرج کیا ہے؟

جواب: قاف کے مخرج سے ذرا باہر یعنی منہ کی طرف ہٹ کر ہے۔

سوال: ان دونوں حرفوں یعنی قاف وکاف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حروف لہاتیہ ولہویہ کہتے ہیں اس لیے کہ یہ لہات یعنی اس گوشت کے ٹکڑے کے قریب سے نکلتے ہیں کہ جو حلق میں لٹکا ہوا ہے جس کو اردو میں کوا کہتے ہیں۔

سوال: جیم (ج) اور شین (ش) اور اس یاء کا کیا مخرج ہے جو کہ مدہ نہ ہو؟

جواب: زبان کا بیچ اور اس کے اوپر کا تالو ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: ان تینوں حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حروف شجریہ کہتے ہیں کیونکہ یہ شجرفم یعنی منہ کی اس کھلی ہوئی جگہ سے نکلتے ہیں جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے۔

سوال: ضاد (ض) کا کیا مخرج ہے؟

جواب: زبان کی کروٹ اوراوپر کی داڑھیں ہیں خواہ داہنی طرف سے ادا کیا جائے یا بائیں طرف سے یا دونوں طرف سے ایک ساتھ ادا کیا جائے لیکن بائیں طرف سے ادا کرنا آسان ہے اور اس حرف کو حافیہ کہتے ہیں اس واسطے کہ یہ حافہ لسان یعنی زبان کے کنارہ سے نکلتا ہے۔

تنبیہ

آئندہ جو مخارج بیان کیے جائیں گے چونکہ ان کا تعلق دانتوں سے ہے اس لیے پہلے ہم دانتوں کی تعداد اوران کے نام بیان کرتے ہیں۔

سوال: دانتوں کی تعداد اوران کے نام بتلاؤ؟

جواب: آدمیوں کے اکثر بتیس دانت ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔سامنے کے چار دانت جو بیچ میں ہیں ثنایا کہلاتے ہیں ان میں سے دو اوپر والوں کو ثنایا علیا اور دو نیچے والوں کو ثنایا سفلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشہ مخارج

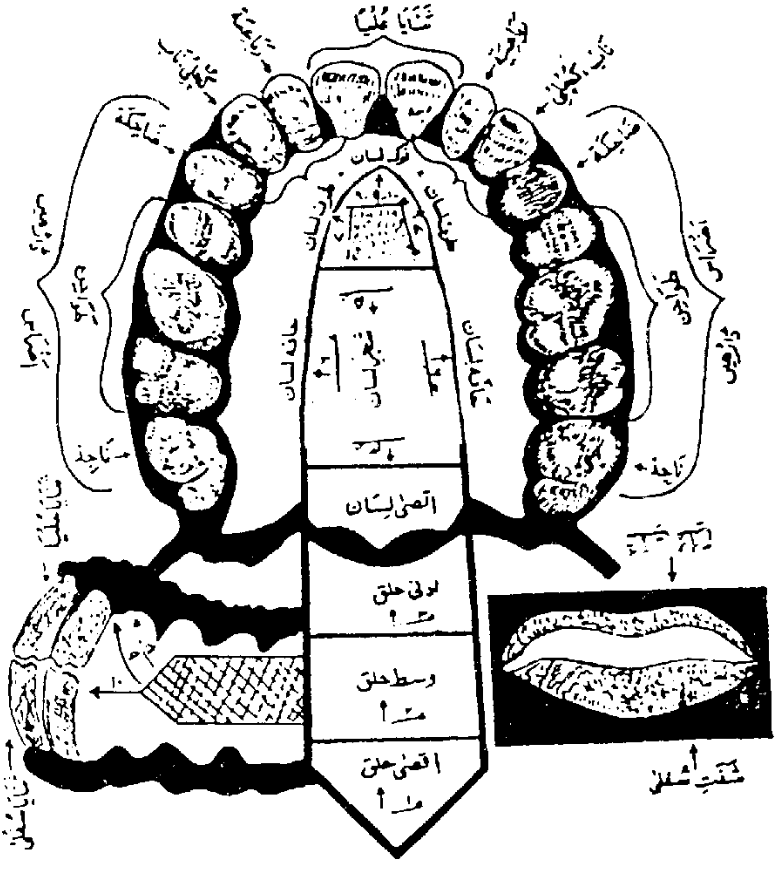

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں پھران کے پاس جو چار دانت اور ہیں یعنی ایک اوپر داہنی طرف اور ایک اوپر بائیں طرف اسی طرح ایک نیچے داہنی طرف اور ایک نیچے بائیں طرف ان کو رباعی کہتے ہیں اور ان کے بعد والے چار دانتوں کو جو نوکدار ہیں انیاب کہتے ہیں پھران انیاب کے پاس جو چار دانت ہیں ان کو ضواحک کہتے ہیں اور ان ضواحک کے بعد جو بارہ دانت ہیں یعنی تین اوپر داہنی طرف اور تین اوپر بائیں طرف ایسے ہی تین نیچے داہنی طرف اور تین نیچے بائیں طرف ان کو طواحن کہتے ہیں پھران طواحن کے پاس سب سے آخر میں جو چار دانت ہیں ان کو نواجذ کہتے ہیں اور ان سب ضواحک اور طواحن اور نواجذ کو عربی میں اضراس اور اردو میں داڑھ کہتے ہیں۔ ہم نے ان سب ناموں کو نظم کردیا ہے تاکہ یاد کرنے میں آسانی ہو۔

دانت کل بتیس ہیں اے باوقار — ہیں ثنایا اور رباعی چار چار
چار ہیں انیاب باقی بیس کو — کہتے ہیں اضراس سن اے نیک خو
چار ہیں ان میں ضواحک اے جواں — اور طواحن بارہ ہیں اے مہربان
پھر نواجذ سب کے آخر میں جناب — چار ہیں واللہ اعلم بالصواب

سوال: لام کا مخرج کیا ہے؟

جواب: زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ جو ضاحک سے ثنایا تک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: نون کا مخرج کیا ہے؟

جواب: زبان کی نوک اور اس کے اوپر کا تالو ہے۔

سوال: راء کا کیا مخرج ہے؟

جواب: نون کے مخرج سے ذرا اندر یعنی زبان کی پشت کی طرف ہے۔

سوال: ان تینوں حرفوں کو یعنی لام اور نون اور راء کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ان کو طرفیہ اور ذولقیہ کہتے ہیں اس لیے کہ یہ ذلق لسان یعنی زبان کی طرف سے نکلتی ہیں۔

سوال: تاء (ت) دال (د) اور طاء (ط) کا مخرج کیا ہے؟

جواب: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ ہے اور ان کو حروف نطعیہ کہتے ہیں کیونکہ یہ نطع یعنی اوپر کے تالو کی کھال سے نکلتے ہیں۔

سوال: ثاء (ث) ذال (ذ) ظاء (ظ) کا کیا مخرج ہے؟

جواب: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے اور ان تینوں حرفوں کو لثویہ کہتے ہیں اس واسطے کہ یہ لثہ یعنی مسوڑے کے قریب سے نکلتے ہیں۔

سوال: صاد (ص) زاء (ز) سین (س) کا کیا مخرج ہے؟

جواب: زبان کی نوک اور ثنایا سفلی کا کنارہ ہے بمشارکت ثنایا علیا یعنی ان حروف مذکورہ کی ادائیگی کے وقت ثنایا علیا کا میلان بھی ثنایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفلیٰ کے کنارہ کی طرف پایا جاتا ہے اور ان کو حروف صفیرہ کہتے ہیں کیونکہ یہ صفیر یعنی چڑیا کی آواز کے مشابہ مثل سیٹی کے نکلتے ہیں۔

سوال: فاء (ف) کا مخرج کیا ہے؟

جواب: نیچے کے ہونٹ کی تری اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔

سوال: باء (ب) میم (م) اور اس واؤ (و) کا کیا مخرج ہے جو مدہ نہ ہو؟

جواب: دونوں ہونٹ ہیں مگر اتنا فرق ہے کہ باء دونوں ہونٹوں کی تری سے اور میم دونوں ہونٹوں کی خشکی سے مل کر اداء ہوتا ہے اور واؤ غیر مدہ دونوں ہونٹ کے دونوں کنارے مل کر بیچ کھلا رکھ کر ادا ہوتا ہے۔

سوال: ان تینوں حرفوں کو اور فاء کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ان کو حروف شفویہ کہتے ہیں اس لیے کہ یہ شفت یعنی ہونٹ سے نکلتے ہیں۔

سوال: غنہ کا مخرج کیا ہے اور یہ کن حرفوں میں ادا ہوتا ہے؟

جواب: اس کا مخرج خیشوم یعنی ناک کا بانسہ ہے اور یہ صرف نون اور میم میں بحالت اخفاء یا ادغام ناقص یا ان دونوں کے مشدد ہونے کی حالت میں ایک لفظ کے برابر ادا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات کا بیان

سوال: صفت کے کیا معنی ہیں؟

جواب: صفت حرف کی وہ حالت سختی ونرمی وغیرہ ہے جس سے حرف کی صحت اور ایک مخرج کے کئی حروف آپس میں ایک دوسرے سے جدا اور علیحدہ معلوم ہوتے ہیں۔

سوال: صفات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسم (۱) صفات لازمہ (۲) عارضہ۔

سوال: صفات لازمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو حرف سے کبھی جدا نہ ہو۔

سوال: صفات عارضہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جو کسی صفت لازمہ کی وجہ سے یا کسی دوسرے حرف کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔

سوال: صفات لازمہ کتنی ہیں اور ان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: یہ بھی مثل مخارج سترہ مشہور ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں (۱) صفات متضادہ اور (۲) صفات غیر متضادہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: صفات متضادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کے مقابلہ میں کوئی دوسری صفت موجود ہو۔

سوال: صفات غیر متضادہ کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: جس کے مقابلہ میں کوئی دوسری صفت مقرر نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات متضادہ

سوال: صفات متضادہ کتنی ہیں؟

جواب: دس۔ جن میں سے پانچ صفتیں یعنی ① ہمس ② شدت ③ استعلاء ④ اطباق ⑤ اذلاق دوسری پانچ صفتوں یعنی ⑥ جہر ⑦ رخوت ⑧ استفال ⑨ انفتاح ⑩ اصمات کی ضد اور مقابل ہیں۔

سوال: ہمس کے کیا معنی اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ہمس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے حرفوں کو اداء کرتے وقت آواز میں ایسی پستی اور کمزوری پائی جائے کہ جس سے سانس جاری رہ سکے جیسے یَلْهَثْ کی ثاء اور یہ دس حروف ہیں جن کا مجموعہ فَحَثَّهٗ شَخْصٌ سَكَتْ ہے اور ان کو حروف مہموسہ کہتے ہیں اس کی ضد جہر ہے

سوال: جہر کی کیا تعریف ہے اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: جہر وہ صفت ہے کہ جس کے حرفوں کے ادا کرتے وقت آواز میں ایسی قوت اور بلندی پائی جائے کہ جس سے سانس بند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے جیسے مُؤْمِنٌ کا ہمزہ اس کے انیس حروف ہیں جو حروف مہموسہ کے علاوہ ہیں اور ان کو حروف مجہورہ کہتے ہیں۔

سوال: شدت کے کیا معنی اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: شدت اس صفت کو کہتے ہیں کہ جس کے حروف ایسی سختی سے ادا کیے جائیں کہ آواز فوراً بند ہو جائے جیسے اَحَدٌ کی وال اس کے آٹھ حروف ہیں جن کا مجموعہ اَجِدُ قَطٍّ بَکَتْ ہے اور ان کو حروف شدیدہ کہتے ہیں اس کی ضد رخوت ہے۔

سوال: رخوت کے کیا معنی ہیں اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: رخوت وہ صفت ہے کہ اس کے حرفوں کو ایسی نرمی سے ادا کیا جائے کہ آواز جاری رہ سکے اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو جیسے قُرَیْشٌ کا شین اس کے حرفوں کو رخوہ کہتے ہیں اور یہ حروف شدیدہ اور متوسطہ (جن کا بیان آگے آتا ہے) کے علاوہ باقی سولہ حروف ہیں۔

سوال: توسط کے کیا معنی اور اس کے کتنے حروف ہیں؟

جواب: توسط کوئی علیحدہ مستقل صفت نہیں ہے بلکہ یہ صفت شدت اور رخوت کے درمیان میں ہے یعنی اس کے حرفوں میں کچھ شدت اور کچھ رخوت پائی جاتی ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ ان حروف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اداء کرتے وقت نہ تو آواز ان کے مخرج میں پوری طرح بند ہو اور نہ جاری رہے اور ایسے حروف پانچ ہیں جن کا مجموعہ لِنْ عُمَرْ ہے ان کو حروف متوسطہ اور بینیہ کہتے ہیں۔

سوال: استعلاء کے کیا معنی اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ صفت ہے کہ جس کے حروف کی ادائیگی میں زبان کی جڑ اوپر کو اٹھ جائے تا کہ یہ حروف پُر اور موٹے ہو جائیں جیسے قَالَ کا قاف۔ اس کے حرفوں کو مستعلیہ کہتے ہیں اور یہ سات حروف ہیں جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے اس کی ضد استفال ہے۔

سوال: استفال کی کیا تعریف ہے اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: استفال اس صفت کو کہتے ہیں کہ اس کے حرفوں کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ اوپر نہ اٹھے جس سے یہ حروف باریک رہیں پُر نہ ہوں جیسے سَوْفَ کا سین اس کے حروف کو جو حروف مستعلیہ کے علاوہ باقی بائیس حروف ہیں مستفلہ کہتے ہیں۔

سوال: اطباق کے کیا معنی ہیں اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اطباق وہ صفت ہے جس کے حرفوں کی اداء میں زبان کا بیچ اوپر کے تالو سے ڈھک جائے جیسے مَطْلَعْ کی طاء اس کے حرفوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطبقہ کہتے ہیں اور یہ چار حروف ہیں۔ص۔ض۔ط۔ظ اس کی ضد انفتاح ہے۔

سوال: انفتاح کے کیا معنی ہیں اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: انفتاح وہ صفت ہے جس کے حرفوں کی ادا کے وقت زبان کا بیچ تالو سے جدا رہے جیسے کَیْدَهُمْ کا کاف اس کے حرفوں کو جو حروف مطبقہ کے علاوہ پچیس حروف ہیں منفتحہ کہتے ہیں۔

سوال: اذلاق کے کیا معنی ہیں اور اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اذلاق کے یہ معنی ہیں کہ اس کے حروف تیزی اور جلدی کے ساتھ بسہولت ادا ہوں جیسے فَاسِقُوْنَ کی فاء اس کے چھ حروف ہیں جن کا مجموعہ فَرَّمِنْ لُبِّ ہے اور ان کو حروف مذلقہ کہتے ہیں اس کی ضد اصمات ہے۔

سوال: اصمات کے معنی بتلا کر یہ بھی بتلاؤ کہ اس کے حرفوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اصمات وہ صفت ہے کہ جس کے حرفوں کی ادائیگی میں تیزی اور جلدی نہ پائی جائے بلکہ نہایت مضبوطی اور جماؤ سے ادا ہوں۔اس کے حرفوں کو جو حروف مذلقہ کے علاوہ تیئس حروف ہیں مصمتہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: یہ دس صفات متضادہ جو بیان کی گئی ہیں کیا سب حرفوں میں پائی جاتی ہیں؟

جواب: ہاں سب حرفوں میں پائی جاتی ہیں اور کوئی حرف ان سے خالی نہیں ہے یعنی ان دس صفات میں سے ہر حرف میں پانچ صفتیں ضرور ہوں گی مثلاً اگر (ب) میں صفت ہمس نہیں ہے تو اس کی ضد جہر ضرور ہے اسی طرح باقی حرفوں کو بھی اس پر قیاس کرلیا جائے بخلاف غیر متضادہ کے کہ وہ بعض حروف میں پائی جائیں گی اور بعض میں نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات غیر متضادہ

سوال: صفات غیر متضادہ کتنی ہیں؟

جواب: سات [1] صفیر [2] قلقلہ [3] لین [4] انحراف [5] تکریر [6] تفشی [7] استطالت۔

سوال: صفیر کی کیا تعریف ہے اور اس کے حروف کتنے ہیں؟

جواب: صفیر وہ صفت ہے کہ جس کے حروف کی ادائیگی میں ایک تیز آواز مثل سیٹی کے نکلے جیسے مَسْ کا سین اس کے تین حروف ہیں صاد (ص) زاء (ز) سین (س) اور ان کو صفیرہ کہتے ہیں۔

سوال: قلقلہ کی تعریف بیان کرو اور اس کے حروف کی تعداد بیان کرو۔

جواب: قلقلہ اس صفت کو کہتے ہیں کہ جس کے حرفوں کے ادا کرتے وقت خاص کر سکون کی حالت میں ایک سخت آواز لوٹتی ہوئی معلوم ہو جیسے خَلَقْ کا قاف۔ اس صفت کے پانچ حروف ہیں جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے اور ان کو حروف قلقلہ و مقلقل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں۔

سوال: لین کے کیا معنی ہیں اور اس کے حروف کتنے ہیں؟

جواب: لین وہ صفت ہے کہ اس کے حرفوں کو اس طرح سے ادا کیا جائے کہ جس سے زبان کو کوئی دشواری نہ ہو۔ حروف لین دو ہیں واو (و) ساکن اور یاء (ی) ساکن جبکہ ان سے پہلے زبر ہو جیسے یَوْمَ اور بَیْتَ وغیرہ۔

سوال: تفشی کے معنی کیا ہیں اور یہ کس حرف کی صفت ہے؟

جواب: تفشی کے معنی یہ ہیں کہ اس صفت کے حرف کو ادا کرتے وقت آواز منہ میں پھیل جائے۔ یہ صفت بالاتفاق صرف شین میں پائی جاتی ہے جیسے شَیْءٌ کا شین۔

سوال: انحراف کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے حروف ہیں؟

جواب: انحراف وہ صفت ہے کہ جس کے حرفوں کی ادائیگی میں زبان اپنی نوک کی طرف یا اپنی پشت کی طرف لوٹ جائے اور یہ دو حروف یعنی لام (ل) اور راء (ر) میں پائی جاتی ہے۔ لام میں تو زبان اپنی نوک کی طرف اور راء زبان میں اپنی پشت کی طرف اور کچھ لام کے مخرج کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اسی وجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تو تلا آدمی راء کو لام ادا کرتا ہے۔ ان دونوں حرفوں کو یعنی لام وراء کو حروف منحرفہ کہتے ہیں۔

سوال: تکریر کے معنی بیان کرو اور بتلاؤ کہ یہ کس حرف کی صفت ہے۔

جواب: تکریر اس صفت کو کہتے ہیں کہ جس کے حرف کی ادائیگی میں آواز دوہری نکلنا چاہتی ہے یعنی جس حرف میں یہ صفت پائی جاتی ہے وہ اس صفت کو قبول کرتا ہے اور یہ صفت صرف راء کی ہے۔

سوال: راء میں صفت تکریر ادا کرنا چاہیے یا نہیں۔

جواب: ہرگز نہیں بلکہ اس سے بچنا ضروری ہے اگرچہ راء پر تشدید کیوں نہ ہو ورنہ پھر بجائے ایک راء کے کئی راء ادا ہو جائیں گی۔

سوال: استطالت کے کیا معنی ہیں اور یہ کس حرف کی صفت ہے۔

جواب: استطالت کے یہ معنی ہیں کہ اس کے حرف کے ادا کرتے وقت شروع مخرج سے آخر مخرج تک آواز میں درازی پائی جائے یعنی اس کا جتنا لمبا مخرج ہے اسی قدر آواز بھی پورے مخرج سے لمبی نکلنی چاہیے اور یہ صرف ضاد (ض) کی صفت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہ

اس حرف یعنی ضاد کو دال پُر یا ظاء خالص پڑھنا صحیح نہیں بلکہ اس کو اس کے مخرج اصلی اور تمام صفات سے ادا کرنا چاہیے تا کہ ضاد خود بخود صحیح ادا ہو جائے مگر پھر بھی اس کی صحت کسی قاری ماہر سے ضرور کر لینی چاہیے کیونکہ اس کی ادائیگی بہ نسبت دوسرے حرفوں کے مشکل ہے۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات عارضہ کا بیان

حرفوں کا پُر اور باریک پڑھنا

سوال: وہ حرف کون سے ہیں جو ہر حال میں یعنی خواہ ان پر زبر ہو یا زیر پیش ہو یا جزم پُر پڑھے جاتے ہیں۔

جواب: وہ حرف مستعلیہ ہیں یعنی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔

سوال: کیا ان حرفوں کے علاوہ سب حروف باریک پڑھے جائیں گے؟

جواب: ہاں سب حروف باریک پڑھے جائیں گے مگر الف اور لفظ اللہ کا لام اور راء کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں اور کبھی پُر۔

سوال: الف پُر اور باریک کب پڑھا جاتا ہے۔

جواب: اگر الف سے پہلے کوئی پُر حرف ہوگا تو یہ بھی پُر ہوگا اور اگر باریک ہوگا تو یہ بھی باریک ہوگا جیسے قَالَ اور مَالِكِ وغیرہ۔

سوال: لفظ اللہ کا لام پُر اور باریک کب ہوتا ہے۔

جواب: جب اس کے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر ہوگا جیسے هُوَ اللّٰهُ۔ عَلَيْهُ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُمَّ اور زیر ہو تو باریک ہوگا جیسے بِاللّٰهِ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: لفظ اللہ میں جو دو لام ہیں دونوں پُر پڑھے جاتے ہیں یا ایک۔

جواب: دونوں پُر پڑھے جائیں گے۔

سوال: راء کے پُر اور باریک پڑھنے کے کتنے قاعدے ہیں؟

جواب: دس [۱] راء پر زبر یا پیش ہو تو پُر ہوگی جیسے رَبَّنَا۔ رُزِقْنَا اور زیر ہو تو باریک جیسے رِقَابٍ۔ رِجَالٌ وغیرہ۔

[۲] راء ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر جیسے مَرْيَمَ۔ يُرْزَقُوْنَ اور جو زیر اصلی ہو تو باریک ہوگی بشرطیکہ اس راء ساکن کے بعد حرف مستعلیہ اسی کلمہ میں نہ ہو کہ جس میں یہ راء ساکن ہے جیسے فِرْعَوْنَ۔ فِرْدَوْسِ وغیرہ۔

[۳] راء ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو پُر ہوگی جیسے اِرْجِعُوْا وغیرہ۔

[۴] را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو پُر ہوگی جیسے رَبِّ ارْجِعُوْنِ کہ رَبِّ ایک کلمہ ہے اور اِرْجِعُوْنِ دوسرا کلمہ ہے۔

[۵] راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی حروف ہو تو پُر ہوگی۔ جیسے مِرْصَادِ۔ قِرْطَاسٍ وغیرہ۔ مگر لفظ فِرْقٍ کی راء میں پُر اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باریک دونوں وجہ جائز ہیں۔

٦ راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس راء ساکن کے بعد حرف استعلاء دوسرے کلمہ میں ہو تو باریک ہوگی جیسے خَیْرٌ۔ خَبِیْرٌ وغیرہ۔

٨ راء ساکن سے پہلے یاء (ی) ساکن کے علاوہ اور کوئی حرف ساکن ہو اور اس ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر ہوگی جیسے فَجْرْ۔ خُسْرْ وغیرہ اور زیر ہو تو باریک جیسے حِجْرْ وغیرہ۔

٩ راء مشدد پر زبر یا پیش ہو تو دونوں راء پُر پڑھی جائیں گی پہلی دوسری کے تابع ہوگی جیسے لَیْسَ الْبِرَّ اور لَیْسَ الْبِرُّ اور زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی جیسے دُرِّیٌّ وغیرہ۔

١٠ راء کا زبر جب امالہ کی وجہ سے زیر کی طرف مائل ہو جائے تو راء باریک ہوگی جیسے مَجْرٖهَا حفص رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں کہ جس کو ہم سب پڑھتے ہیں صرف اسی ایک لفظ (مَجْرٖهَا) میں امالہ ہے۔

سوال: امالہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: امالہ کے یہ معنی ہیں کہ زبر کو زیر کی طرف اور اس کے بعد کے الف کو یاء کی طرف مائل کر کے پڑھنا۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نون ساکن اور تنوین کا بیان

سوال: نون ساکن اور تنوین کے کتنے حکم ہیں؟

جواب: چار (۱) اظہار (۲) ادغام (۳) اقلاب (۴) اخفاء۔

سوال: اظہار کی کیا تعریف ہے؟

جواب: اگر نون ساکن وتنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔ یعنی نون اپنے مخرج سے بلا کسی تغیر اور غنہ کے ادا کیا جائے گا جیسے اَنْعَمْتَ۔ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ وغیرہ اور اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں حروف حلقی چھ ہیں جو اس شعر میں جمع ہیں۔

حرف حلقی چھ ہیں سن اے نور عین ہمزہ ہاء و حاء و خاء و عین غین

سوال: ادغام کے معنی بیان کرو اور بتلاؤ کہ یہ کتنے حرفوں میں ہوتا ہے؟

جواب: ادغام کے معنی حرف ساکن کو حرف متحرک میں اس طرح ملا کر مشدد پڑھنا کہ دونوں حرف ایک ہی دفعہ ادا ہوں اور یہ ادغام یَرْمَلُوْنَ کے چھ حرفوں میں ہوتا ہے جبکہ نون ساکن اور تنوین کے بعد ان چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے مگر لام اور راء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بلاغنہ اور باقی چار حرفوں میں باغنہ ہوگا۔ ادغام بلاغنہ کی مثال یُبَیِّنُ لَّنَا۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ وغیرہ اور ادغام باغنہ کی مثال اَنْ يَّقُوْلُوْا۔ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ وغیرہ۔

سوال: اس ادغام کے لیے کوئی شرط ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں یہ شرط ہے کہ نون ساکن وتنوین اور یَرْمَلُوْنَ کا کوئی حرف ایک کلمہ میں نہ ہو اسی وجہ سے دُنْيَا۔ قِنْوَانٌ۔ بُنْيَانٌ۔ صِنْوَانٌ میں باوجود قاعدہ پائے جانے کے ادغام نہیں ہوا ہے۔

سوال: اقلاب کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام قلب یا اقلاب ہے یہاں نون ساکن اور تنوین کو جبکہ ان دونوں کے بعد باء (ب) آئے تو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے جیسے مِنْۢ بَعْدِ۔ اَلِيْمٌۢ بِمَا وغیرہ۔

سوال: اخفاء کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نون ساکن اور تنوین کے بعد جب حروف حلقی اور یَرْمَلُوْنَ اور باء (ب) کے سوا کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کو ان کے مخرج میں اس طرح چھپا کر پڑھنا کہ زبان نون کے مخرج تک نہ پہنچے صرف غنہ ایک الف کے برابر ادا ہو جیسے مِنْكُمْ۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ وغیرہ اور اس کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میم ساکن کا بیان

سوال: میم ساکن اصلی کے کتنے حال ہیں؟

جواب: تین ① ادغام ② اخفاء ③ اظہار۔

سوال: ہر ایک کا قاعدہ بیان کرو۔

جواب: میم ساکن کے بعد میم آئے تو ادغام ہوگا جیسے اَمْ مَّنْ وغیرہ اور اگر باء (ب) آئے تو مذہب مختار پر اخفاء مع الغنہ ہوگا یعنی میم اپنے مخرج سے غنہ بقدر ایک الف کے ساتھ ضعیف ادا کیا جائے گا جیسے وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ وغیرہ اور اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں اور اگر باء (ب) اور میم کے علاوہ اور کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا جیسے عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغام کا بیان

سوال: ادغام کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تین ① مثلین ② متجانسین ③ متقاربین۔

سوال: ہر ایک کی تعریف بیان کرو۔

جواب: اگر دو حروف ایک ہی قسم اور ایک ہی جنس کے ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں اور پہلا ان میں سے ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ان میں وجوباً ادغام ہوگا اور اس کو ادغام مثلین کہتے ہیں جیسے اِذْ ذَّهَبَ۔ یُدْرِكْكُّمْ۔ یُوَجِّهْهُّ۔ مگر حرف اول جب مدہ ہو تو پھر ادغام نہ ہوگا کیونکہ ادغام سبب تخفیف ہے اور حرف مدہ میں خود خفت پائی جاتی ہے پس اگر اس میں ادغام کیا گیا تو کلمہ ثقیل ترین جائے گا جیسے وَمَا تُوْ وَّهُمْ۔ وَفِیْ یُّوْسُفَ۔ بخلاف واؤ لین کے کہ اس میں ادغام ہوگا جیسے عَصَوْا وَّكَانُوْا۔ اور ایسے ہی یاء لین کہ جس کے بعد یاء ہو یاد رہے کہ قرآن میں اس کی مثال نہیں آئی ہے۔

اگر دو حرف ایک جگہ جمع ہوں کہ جن کا مخرج ایک شمار کیا جاتا ہے اور اول ان میں سے ساکن ہو اور دوسرا متحرک تو اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لزوماً ادغام ہوگا اور اس کو ادغام متجانسین کہتے ہیں جیسے عَبَدْتُّمْ۔ قَدْتَّبَیَّنَ مگر جبکہ حرف اول حلقی ہو عام اس سے کہ دوسرا حرف حلقی ہو یا غیر حلقی تو اس وقت ادغام نہ ہوگا جیسے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ۔ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا۔ البتہ اپنے مماثل میں مدغم ہوگا جیسے۔مَالِيَهْ هَّلَكَ وغیرہ۔

جب ایسے دو حرف ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں کہ جو باعتبار مخرج وصفت کے قریب قریب ہوں تو ان میں جو ادغام کیا جائے گا وہ ادغام متقاربین کہلاتا ہے جیسے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ۔ قُلْ رَّبِّ وغیرہ پھر ادغام متجانسین ومتقاربین دو قسم پر ہے تام و ناقص اگر پہلا حرف دوسرے حرف کی جنس سے ہوگیا اور اس میں بالکل مل گیا تو اس کو ادغام تام کہتے ہیں جیسے مِنْ لَّدُنْهُ۔ اِذْ ظَّلَمُوْا اور جو مدغم کی کوئی صفت ادغام کے بعد باقی رہے تو وہ ناقص کہلاتا ہے جیسے مَنْ يَّقُوْلُ۔ اَحَطْتُّ وغیرہ۔

تنبیہ

واضح ہو کہ فَالْتَقَمَهُ میں لام ساکن کا ادغام تاء میں نہ ہوگا ایسے ہی قُلْ نَعَمْ۔ قُلْنَا۔ وَاَنْزَلْنَا۔ وَاجْعَلْنَا میں لام کا ادغام نون میں نہ ہوگا صرف اظہار ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مد کا بیان

سوال: مد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: حروف مد اور لین میں آواز کو کھینچ کر اور بڑھا کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔

سوال: حروف مد و لین کتنے ہیں؟

جواب: حروف مد تین ہیں ⑴ الف جس کے پہلے ہمیشہ زبر ہوتا ہے ⑵ واوٴ (و) ساکن جس سے پہلے پیش ہو ⑶ یاء (ی) ساکن جس سے پہلے زیر ہو جیسے نُوْحِیْھَا (اس میں تینوں حروف مدہ کی مثال موجود ہے) اور حروف لین دو ہیں واوٴ ساکن و یاء ساکن جبکہ ان سے پہلے زبر ہو جیسے مَوْتٌ۔ بَیْتٌ وغیرہ۔

سوال: مد کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مد کی دو قسمیں ہیں ① مد اصلی ② مد فرعی۔

سوال: مد اصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مد اصلی وہ ہے کہ حروف مدہ کے بعد نہ ہمزہ ہو اور نہ سکون جیسے قَالَ۔ قُوْلُوْا۔ قِیْلَ وغیرہ اس کو مد ذاتی اور مد طبعی کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی مقدار ایک الف ہے اس سے کم کھینچنا جائز نہیں۔

سوال: مدفرعی کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مدفرعی اس کو کہتے ہیں کہ حروف مدہ کے بعد ہمزہ یا سکون ہو اور حروف لین کے بعد صرف سکون ہو۔

سوال: مدفرعی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بروایت حفص رحمۃ اللہ علیہ چھ قسمیں ہیں ۱ مد متصل ۲ مد منفصل ۳ مد لازم ۴ مد عارض ۵ مد لین لازم ۶ مد لین عارض۔

سوال: مدمتصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف مد کے بعد ہمزہ ہو اور دونوں ایک کلمہ میں ہوں جیسے جَآءَ۔ سُوْٓءٍ۔ شَیْئٌ وغیرہ اس کو مدواجب بھی کہتے ہیں۔

سوال: مدمنفصل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: حرف مد اول کلمہ کے آخر میں اور ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو جیسے مَآ اُنْزِلَ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ وغیرہ۔ اس کو مدجائز بھی کہتے ہیں۔

سوال: مدمتصل اور مدمنفصل کی مقدار کیا ہے؟

جواب: دو الف یا ڈھائی الف یا چار الف ہے لیکن پڑھتے وقت اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرور خیال رکھا جائے کہ جس مد میں جو مقدار شروع میں اختیار کی جائے وہی آخر تک باقی رہے ایسا نہ ہو کہ کہیں دو الف اور کہیں ڈھائی اور کہیں چار الف مد کر لیا جائے یا متصل میں کم اور منفصل میں زیادہ مد کر دیا جائے کیونکہ یہ جائز نہیں البتہ اگر منفصل میں متصل سے کم مد کر لیا جائے تو درست ہے۔

سوال: الف کی مقدار کیا ہے؟

جواب: ایک زبر کی مقدار سے دگنی ہے یعنی جتنی دیر میں ایک زبر ادا ہوتا ہے اس کا دگنا کرنے سے ایک الف ادا ہوگا اور بعض نے الف کی مقدار کا یہ اندازہ بیان کیا ہے کہ درمیانی طور پر کھلی ہوئی انگلی کو بند یا بند انگلی کو کھولنے میں جتنی دیر لگتی ہے۔ مگر یہ سب اندازہ ہے اصل دارومدار استاد مشاق سے استفادہ پر ہے۔ واللہ اعلم۔

سوال: مد لازم کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کرو۔

جواب: حرف مد کے بعد اگر سکون لازمی اور اصلی ہو تو اس کو مد لازم کہتے ہیں اس کی چار قسمیں ہیں ① مد لازم کلمی مخفف ② مد لازم کلمی مثقل ③ مد لازم حرفی مخفف ④ لازم حرفی مثقل۔

سوال: مد لازم کلمی مخفف کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کلمہ میں حرف مد کے بعد سکون یعنی جزم ہو جیسے آٰلْـٰٔنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ۔

سوال: مدلازم کلمی مثقل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: کسی کلمہ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو جیسے دَآبَّةٍ۔ اَلصَّآخَّةُ وغیرہ۔

سوال: مدلازم حرفی مخفف کی کیا تعریف ہے؟

جواب: حروف مقطعات میں حرف مد کے بعد سکون ہو جیسے قٓ۔ صٓ۔ وغیرہ۔

سوال: مدلازم حرفی مثقل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: حروف مقطعات میں حرف مد کے بعد تشدید ہو جیسے الٓمّٓ۔ طٰسٓمّٓ۔

سوال: مدلازم کی مقدار کیا ہے؟

جواب: تین یا پانچ الف ہے اور یہ مقدار اس کی چاروں قسموں میں یکساں اور برابر ہے اس مد میں بھی جو مقدار پہلے اختیار کی جائے آخر تک وہی قائم رکھنی چاہیے۔

سوال: مدعارض کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب: حرف مد کے بعد اگر سکون عارضی وقف کی وجہ سے آیا ہو تو اس کو مدعارض کہتے ہیں جیسے مَتَابْ۔ خَالِدُوْنْ۔ نَسْتَعِيْنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ اس میں طول توسط قصر تینوں وجہ جائز ہیں۔ مگر قصر سے توسط اور توسط سے طول اولیٰ ہے۔ طول کی مقدار تین الف اور توسط کی دو الف اور قصر کی ایک الف ہے۔

سوال: مد لین لازم کی تعریف اور اس کی مقدار بیان کرو۔

جواب: حرف لین کے بعد اگر سکون لازمی اصلی ہے تو اس کو مد لین لازم کہتے ہیں جیسے سورہ مریم میں کٓھٰیٰعٓصٓ کا عین اور سورۂ شوریٰ میں حٰمٓ عٓسٓقٓ کا عین ان دونوں عین کے سوا اور کسی جگہ مد لین لازم نہیں ہے اس میں بھی طول توسط قصر تینوں وجہ جائز ہیں مگر طول اولیٰ ہے۔

سوال: مد لین عارض کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب: اگر حرف لین کے بعد سکون عارضی یعنی وقف کی وجہ سے آیا ہے تو اس کو مد لین عارض کہتے ہیں اس میں بھی طول۔ توسط۔ قصر تینوں وجہ ہیں مگر یہاں قصر اولیٰ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف کا بیان

سوال: وقف کی کیا تعریف ہے؟

جواب: ہر ایسے کلمہ کے آخر حرف پر اسکان یا اشمام یا روم کے ساتھ ٹھہر جانے اور سانس توڑ دینے کا نام وقف ہے کہ جو دوسرے کلمہ سے ملا ہوا نہ لکھا ہو اور اگر وہ دوسرے کلمہ سے ملا ہوا لکھا ہے تو اس پر وقف کرنا جائز نہیں ہے دوسرے کلمہ پر وقف کر سکتے ہیں جیسے اَلْاَرْضِ کہ اس میں اَلْ ایک کلمہ ہے اور اَرْضِ دوسرا کلمہ ہے اور دونوں ملے ہوئے لکھے ہیں اب اگر کسی نے اَلْ پر وقف کر دیا تو یہ وقف نہ ہوگا اسی طرح اگر کسی نے کلمہ کے آخر حرف کو ساکن تو کیا لیکن سانس نہیں توڑا اور آواز بند نہیں کی یا آواز اور سانس تو توڑ دیا یا ساکن نہیں کیا تو ان دونوں صورتوں میں بھی وقف صحیح نہ ہوگا تجوید کی بڑی کتابوں میں ایسا ہی لکھا ہے۔

سوال: اسکان کے ساتھ وقف کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب: یہ معنی ہیں کہ جس کلمہ کے آخر حرف پر وقف کیا جائے اگر وہ متحرک ہے تو اس کو ساکن کر کے پڑھیں گے اور جو ساکن ہے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف آواز اور سانس توڑ دیں گے عام طور پر قراء کا یہی عمل ہے اس کو وقف بالاسکان کہتے ہیں۔

سوال: اشمام کے ساتھ وقف کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمہ پر وقف کیا جائے اگر اس کے آخر حرف پر پیش ہے تو اس حرف کو ساکن پڑھتے ہوئے ہونٹوں سے پیش کی طرف اس طرح اشارہ کرنا کہ دونوں ہونٹ بالکل نہ ملیں بلکہ مثل غنچہ کے ہو جائیں اس کو وقف بالاشمام کہتے ہیں۔

سوال: روم کے ساتھ وقف کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کلمہ پر وقف کرنا چاہیں اس کلمہ کے آخری حرف کی تہائی حرکت کو ایسی پست آواز سے ادا کرنا کہ جس کو قریب کا آدمی اگر غور سے سنے تو سن سکے۔ اس کو وقف بالروم کہتے ہیں اور یہ صرف زیر اور پیش میں ہوتا ہے۔ زبر میں نہیں ہوتا ہے۔

سوال: وقف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: چار (۱) تام (۲) کافی (۳) حسن (۴) قبیح۔

سوال: وقف تام کی کیا تعریف ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: وقف تام وہ وقف ہے کہ جس کلمہ پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمہ سے کوئی تعلق نہ ہو نہ لفظی اور نہ معنوی۔ ایسے کلمہ پر وقف کرنا اور اس کے بعد والے کلمہ سے ابتدا کرنا اچھا اور پسندیدہ ہے جیسے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○ پر وقف کیا جائے اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ سے شروع کیا جائے وغیرہ۔

سوال: وقف کافی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمہ سے تعلق معنوی تو ہو مگر لفظی نہ ہو اس کا حکم بھی جواز وقف اور مابعد سے ابتدا کرنے میں وقف تام کی مانند ہے جیسے اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ پر وقف کرنا اور اس کے بعد سے شروع کرنا درست اور اچھا ہے اور یہ کبھی ایک دوسرے سے افضل اور ارجح ہوتا ہے جیسے فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا پر وقف کافی اور بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ پر اکفیٰ ہے۔ اس کو وقف مفہوم بھی کہتے ہیں۔

سوال: وقف حسن کی کیا تعریف ہے؟

جواب: وقف حسن وہ وقف ہے کہ جس کلمہ پر وقف کیا جائے اس کو اپنے بعد والے کلمہ سے تعلق لفظی ہو۔ اس پر وقف کرنا اچھا اور جائز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن اس کے بعد والے کلمہ سے ابتدا کرنا تعلق لفظی کی وجہ سے درست اور جائز نہیں ماقبل سے لوٹا کر پڑھیں گے جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پر وقف کرنا تو جائز اور اچھا ہے لیکن مابعد سے ابتدا کرنا جائز نہیں البتہ آیتوں کے سرے پر مابعد سے ابتدا کرنا بھی درست ہے جیسے رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پر وقف کرنا اور اس کے بعد سے شروع کرنا جائز اور درست ہے اس کو وقف صالح بھی کہتے ہیں۔

سوال: وقف قبیح کی کیا تعریف ہے؟

جواب: وقف قبیح اس کو کہتے ہیں کہ ایسے کلمہ پر وقف کرنا جس کو اپنے مابعد سے تعلق لفظی و معنوی دونوں ہوں جیسے بِسْمِ پر بِسْمِ اللّٰہِ سے اور اَلْحَمْدُ پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے اور مَالِكِ پر مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ سے کہ ان پر وقف کرنا جائز نہیں ہے البتہ ایسے کلموں پر سانس بند ہو جانے یا بھول جانے کی وجہ سے وقف کر سکتے ہیں لیکن اس صورت میں ماقبل سے لوٹا کر پڑھنا ضروری ہے۔

سوال: کیا وقف کی ان کے علاوہ اور بھی قسمیں ہیں۔

جواب: ہاں ان کے علاوہ وقف کی سات قسمیں اور بھی مشہور ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگرچہ ان کا ذکر وقوف کے ضمن میں بطریق اجمال اوپر گزر چکا ہے مگر ہم اس جگہ طلبہ کے افادہ کی غرض سے کسی قدر تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

سوال: وقف کی وہ سات قسمیں کون سی ہیں؟

جواب: وہ یہ ہیں (۱) وقف ارسال (۲) وقف مد (۳) وقف قصر (۴) وقف اصم (۵) وقف تنفس (۶) وقف ہمزہ (۷) وقف اضافت۔

سوال: وقف ارسال کی کیا تعریف ہے؟

جواب: ایسے کلمہ پر وقف کرنا کہ جس کا آخر حرف الف ہو عام اس سے کہ الف تنوین سے بدلا گیا ہو یا نہ بدلا ہو جیسے زَبُوْرًا۔ مِنْهَا وغیرہ یا اس کا آخر حرف واؤ ساکن یا یاء ساکن ہو جیسے قَالُوْا۔ قَوْلِيْ۔ فَقَدِ اهْتَدَوْا۔ عَيْنِيْ وغیرہ پس اس جگہ ایک الف کے برابر مد کریں گے اس سے کم یا زیادہ کھینچنا جائز نہیں۔ بعض آدمی ایسے موقعہ پر ایک الف سے زائد مد کر دیتے ہیں یہ سخت غلطی ہے۔

سوال: وقف مد کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جس کلمہ پر وقف کیا جائے اس سے پہلے حرف مد یا لین ہو جیسے اَنْهَارْ۔ يُؤْمِنُوْنَ۔ نَسْتَعِيْنُ۔ وَالْمَوْتَ۔ خَيْرٌ وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں بحالت وقف مد طویل ہوگا مگر اس جگہ توسط یا قصر بھی جائز ہے جیسا کہ اوپر گزر چکا ہے۔

سوال: وقف قصر کی تعریف بیان کرو۔

جواب: وقف قصر وہ ہے کہ جس کلمہ پر وقف کیا جائے۔ اس سے پہلے نہ حرف مد ہو اور نہ لین جیسے شَهْرْ۔ صُفُرْ۔ بِكْرْ۔ فَحَدِّثْ۔ مَا كَسَبْ۔ عَلَيْكُمْ۔ اِلَيْهِمْ وغیرہ۔ یہاں سوائے ساکن کرنے کے کھینچنا جائز نہیں۔

سوال: وقف اصم کی کیا تعریف ہے؟

جواب: ایسے کلمہ پر وقف کرنا کہ اس کا آخر حرف مشدد زبر والا ہو جیسے فَاَتَمَّهُنَّ۔ وَتَبَّ۔ وَاَرْجُلِهِنَّ۔ وغیرہ پس اس جگہ اس طرح وقف کیا جائے کہ اس کی تشدید باقی رہے ختم نہ ہو۔ اصم کے معنی بہرے کے ہیں کہ وہ بلند آواز کو سنتا ہے اور آہستہ بولتا ہے اسی طرح یہ وقف ہے کہ جس حرف مشدد پر وقف کیا گیا ہے اس سے پہلے جو حرکت ہے وہ بلند آواز سے ظاہر کی جائے گی اور حرف مشدد کہ جس پر وقف کیا گیا ہے اس کی آواز مخرج میں اس طرح بند ہونی چاہیے کہ سننے والے کو حرکت معلوم نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: وقف تنفس کی تعریف بیان کرو؟

جواب: جس کلمہ کے آخر حرف پر وقف کیا جائے اس میں سانس کا جاری رہنا پایا جائے جیسے مَالِیَهْ۔ رَبَّهٗ۔ عَلَیْهِ۔ اَللّٰهُ وغیرہ کہ اس میں بنا بر ضعف حرف مہموسہ سانس جاری رہتا ہے۔

سوال: وقف ہمزہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جس کلمہ پر وقف کیا جائے اس کا آخر حرف ہمزہ بغیر دو زبر کی تنوین کے ہو جیسے شُرَکَآءُ۔ اَلسُّفَهَآءُ وغیرہ۔

سوال: وقف اضافت کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے اس کے آخر میں ایسی یاء ہو کہ جو قرآن شریف میں لکھی ہوئی نہ ہو جیسے فَاتَّقُوْنِ۔ وَاخْشَوْنِ۔ وَقَدْ هَدٰنِ وغیرہ۔

تنبیہ

واضح ہو کہ وقف اور ابتدا میں رسم خط کی رعایت کرنا ضروری ہے یعنی جو کلمہ قرآن شریف میں جس طرح پر لکھا ہوا ہوگا اس پر اسی طرف وقف کریں گے مثلاً قُلْنَا پر قُلْنَا اهْبِطُوْا میں۔ اور فَاِنْ کَانَتَا پر فَاِنْ کَانَتَا اثْنَتَیْنِ میں الف کے ساتھ اور یَرْجُوْا پر یَرْجُوا اللّٰهَ میں اور وَلَا تَسُبُّوْا پر وَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسُبُّوا الَّذِيْنَ میں واؤ کے ساتھ اور وَلَا تَسْقِيْ پر وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ میں اور يُؤْتِيْ پر يُؤْتِي الْحِكْمَةَ میں یاء کے ساتھ وقف کیا جائے گا۔

اسی طرح شروع کرنے میں بھی اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو کلمہ جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح اس سے ابتداء کی جائے لیکن پھر بھی ایسے موقع پر کسی قاری عالم سے پوچھ لینا چاہیے تا کہ وقف اور ابتداء غلط نہ ہو۔ واللہ اعلم۔

سوال: جس کلمہ کے آخر حرف پر تنوین ہو تو اس پر وقف کس طرح کیا جائے گا؟

جواب: اگر اس پر تنوین زبر کی ہو تو وقف الف کے ساتھ ہوگا جیسے غَفُوْرًا۔ شَكُوْرًا وغیرہ لیکن گول تا پر کہ جو ہاء (ہ) کی صورت میں لکھی جاتی ہے الف کے ساتھ وقف نہ ہوگا بلکہ تاء کی جگہ ہاء ساکن پڑھی جائے گی جیسے رَحْمَةً وغیرہ اور اگر تنوین زیر یا پیش کی ہے تو ایسی تنوین پر سکون کے ساتھ وقف کرنا چاہیے اور اس میں روم و اشمام بھی جائز ہے مگر روم کی حالت میں تنوین حذف ہو جائے گی صرف حرکت کا تیسرا حصہ ظاہر کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: مد عارض پر روم کرنے کی حالت میں مد کیا جائے گا یا نہیں۔

جواب: مد نہیں کیا جائے گا۔ صرف قصر ہوگا کیونکہ روم میں کچھ حرکت پڑھی جاتی ہے جس کی وجہ سے مد کا سبب یعنی سکون نہیں پایا جاتا جیسے نَسْتَعِیْنُ وغیرہ۔

سوال: روم واشمام حرکت عارضی پر جائز ہے یا نہیں۔

جواب: جائز نہیں صرف وقف بالاسکان ہی ہوگا جیسے وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ کی دال پر یا عَلَیْكُمُ الْقِتَالَ کی میم پر اگر وقف کرنا چاہیں تو چونکہ دال اور میم پر حرکت عارضی ہے اس لیے یہ دونوں یعنی دال اور میم ساکن ہی پڑھے جائیں گے اسی طرح اس تاء میں بھی روم واشمام جائز نہیں ہے جو ہاء کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔

سوال: وقف اور سکتہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: وقف اور سکتہ میں یہ فرق ہے کہ وقف میں سانس اور آواز دونوں توڑ دیے جاتے ہیں اور سکتہ میں صرف تھوڑی دیر آواز بند رہتی ہے سانس نہیں توڑا جاتا۔

سوال: قرآن شریف میں کتنی جگہ سکتہ ہے۔

جواب: حفص رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں صرف چار جگہ سکتہ ہے ایک سورۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہف میں وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا پر دوسرے سورۂ یٰسین میں مِنْ مَّرْقَدِنَا پر۔ تیسرے سورۂ قیامہ میں وَقِيْلَ مَنْ پر چوتھے سورۂ مطففین میں كَلَّا بَلْ پر باقی ان کے علاوہ سورۂ فاتحہ وغیرہ میں سکتہ نہیں

سوال: اگر کسی شخص کا سانس ایسی جگہ ٹوٹ گیا کہ وہاں علامات وقف میں سے کوئی علامت نہیں ہے تو پھر اس کو کہاں سے پڑھنا چاہیے۔

جواب: جس کلمہ پر سانس ٹوٹا ہے اس کلمہ سے یا اس کے اوپر سے دو ایک کلمہ لوٹا کر پڑھنا چاہیے۔

سوال: قرآن شریف میں جو رموز اور علامات وقف لکھی ہوئی ہیں ان کا کیا مطلب ہے اور یہ کس کے قائم کردہ ہیں۔

جواب: امام سجاوندی رحمۃ اللہ علیہ نے ان رموز کو قائم کیا ہے اور تمام قرآن مجید میں یہی سجاوندی رموز لکھی ہوئی ہیں اور وہ یہ ہیں (میم) وقف لازم کی رمز ہے لیکن یہاں اس سے مراد لازم شرعی نہیں ہے کہ جس وقف یا وصل پر کفر یا گناہ لازم ہوتا ہو جیسا کہ عوام میں مشہور ہے البتہ قواعد عرفیہ کے لحاظ سے کہ جس کا اتباع کرنا نہایت ضروری ہے ایسے موقعہ پر وقف کرنا ضروری اور مستحسن ہے (ط) وقف مطلق اور (ج) وقف جائز اور (ز) وقف مجوز کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامت ہے اور (ص) وقف مرخص کی علامت ہے کلام طویل
کی وجہ سے یہ رمز مقرر کی گئی ہے (لا) علامت لَا تَقِفْ کی
ہے خلاصہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض رموز وقف تام اور بعض
وقف کافی کے قبیل سے ہیں ان کے علاوہ بعض کتب میں اور
رموز بھی بیان کیے گئے ہیں (ق) علامت قِيْلَ عَلَيْهِ
الْوَقْفُ کی ہے (صلی) علامت اس کی ہے کہ یہاں وقف
سے وصل اولیٰ ہے (ک) رمز كَذٰلِكَ کی ہے یعنی اس کا حکم
وقف کے بارے میں قبل ماسبق کے ہے اور کبھی آیت بصری و
کوفی کے اختلاف کی بناء پر آیت کوفی پر رمز (قف) اور خمس
آیت پر رمز (ہ) اور عشر آیت پر راس العین (ء) یا حرف (ی)
لکھتے ہیں اور رمز آیت بصری (تب) اور خمس (خب) اور عشر
(عب) ہے۔ ہاء سے مراد خمس اس وجہ سے لیا گیا ہے کہ ابجد
کے حساب سے اس کے پانچ عدد ہوتے ہیں اور عین سے عشر
اس لیے مراد ہے کہ اول حرف عشر میں عین ہے اور یاء سے بھی
عشر اس واسطے مراد لیا ہے کہ اس کے بحساب ابجد دس ہوتے
ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

سوال: قرآن شریف میں کہیں قریب قریب تین نقطے اس طرح (∴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

.:.) لکھے ہوئے ہوتے ہیں اس کا کیا مطلب ہے اور یہ کس کی علامت ہے۔

جواب: یہ وقف معانقہ کی علامت ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ دو وقف ایک جگہ قریب قریب جمع ہوں اور جو لفظ ان نقطوں کے درمیان ہوتا ہے اس کا تعلق ماقبل و مابعد دونوں سے ہوسکتا ہو۔ پس اگر دونوں میں سے کسی ایک پر وقف نہ کیا جائے تو درمیان کا لفظ مہمل ہو جاتا ہے لیکن ایسے شخص کے لیے کہ جس نے اس کا اہتمام کیا ہے کہ جب تک سانس پورا نہیں ہوگا وقف نہیں کروں گا تو اس کے لیے دونوں جگہ وصل کرنا جائز ہے کیونکہ وصل و وقف سے معنی میں کوئی خرابی لازم نہیں آتی ہے البتہ قواعد عرفیہ کے خلاف ضرور ہے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں وقف معانقہ کی مثال جیسے لَارَیْبَ .:. فِیْہِ .:. ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ پس لفظ فِیْہِ کا تعلق باعتبار معنی ماقبل و مابعد دونوں سے صحیح ہوسکتا ہے۔ بعض مصاحف میں لفظ معانقہ بھی لکھتے ہیں اور بعض میں رمز (مع) لکھتے ہیں کہ یہ بھی علامت وقف معانقہ کی ہے اور اس کو وقف مراقبہ بھی کہتے ہیں واللہ اعلم۔

سوال: رکوع کی وجہ تسمیہ بھی بیان فرمایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت میں بیس رکوع تلاوت فرمائے۔ جس جگہ آپ نے رکوع کیا اسی جگہ یہ علامت (ع) لکھ دی گئی ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے نماز تراویح میں امامت فرمائی رکعت اولیٰ میں عَذَابٌ عَظِيْمٌ پر اور رکعت ثانی میں عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ پر رکوع کیا آخر قرآن تک اسی طرح رکوع کیے اور ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے تحسین فرمائی۔ انہیں مواضع پر رکوع قائم کر دیے گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند متفرق ضروری فوائد

سوال: وہ کلمات کون سے ہیں جو قرآن شریف میں اور طرح لکھے ہوئے ہیں اور پڑھے دوسری طرح جاتے ہیں؟

جواب: وہ کلمات یہ ہیں اَوْ یَعْفُوَا۔ سورۂ بقرہ کے رکوع نمبر ۱۹ میں اور اَنْ تَبُوْٓءَ سورۂ مائدہ کے رکوع نمبر ۵ میں اور لِتَتْلُوَا سورۂ رعد کے رکوع نمبر ۴ میں اور لَنْ نَدْعُوَا سورۂ کہف کے رکوع نمبر ۲ میں اور لِیَرْبُوَا سورۂ روم کے رکوع نمبر ۴ میں اور لِیَبْلُوَا اور نَبْلُوَا سورۂ محمد ﷺ کے رکوع نمبر ۱ و ۴ میں اور ثَمُوْدَا چار جگہ سورۂ ہود اور سورۂ فرقان اور سورۂ عنکبوت اور سورۂ نجم میں اور دوسرا قَوَارِیْرَا سورۂ دہر میں اور اَفَائِنْ سورہ آل عمران میں اور مَلَائِہٖ جس جگہ ہو اور لِشَایْءٍ سورۂ کہف میں ان سب الفاظ میں الف نہیں پڑھا جائے گا نہ وصل میں اور نہ وقف میں۔

اور لفظ لٰکِنَّا سورۂ کہف میں اور اَلظُّنُوْنَا اور اَلرَّسُوْلَا اور اَلسَّبِیْلَا تینوں سورۂ احزاب میں اور سَلَاسِلَا اور پہلا قَوَارِیْرَا سورۂ دہر میں اور لفظ اَنَا قرآن مجید میں جہاں کہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی آئے ان تمام لفظوں میں بحالت وقف الف پڑھا جاتا ہے وصل میں نہیں پڑھا جاتا لیکن خاص لفظ سَلٰسِلَا میں بغیر الف کے وقف کرنا بھی جائز ہے یعنی سَلٰسِلْ۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ سورۂ بقرہ میں اور فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً سورۂ اعراف میں بجائے صاد (ص) کے سین پڑھنا چاہیے اور اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ سورۂ طور میں صاد اور سین دونوں پڑھ سکتے ہیں اور سورۂ غاشیہ کے بِمُصَيْطِرٍ میں اگرچہ سین پڑھنا بھی جائز ہے مگر اس کو صاد ہی کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

سوال: سورۂ حٰم سجدہ میں جو لفظ ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ہے اس کا دوسرا ہمزہ کیسے پڑھا جائے گا۔

جواب: اس میں تسہیل ہوگی یعنی ذرا نرم آواز سے الف کے مشابہ پڑھا جائے گا۔ حفص رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں صرف اسی ایک لفظ (ءَ اَعْجَمِيٌّ) میں تسہیل ہے۔

سوال: سورۂ یوسف کے دوسرے رکوع میں جو لفظ لَا تَاْمَنَّا ہے اس کو کیسے پڑھنا چاہیے۔

جواب: اس کو مشدد پڑھنے کی حالت میں اشمام کے ساتھ پڑھنا چاہیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی اس کے پہلے نون میں اشمام ہوگا بغیر اشمام کے اس کو مشدد پڑھنا درست نہیں اس میں روم بھی جائز ہے لیکن روم کی حالت میں اظہار کر کے پڑھنا چاہیے یعنی اس کے دونوں نون الگ الگ اس طرح لَا تَاْمَنُنَا پڑھے جائیں گے اور پہلے نون میں روم ہوگا۔ اس صورت میں بھی بلا روم کے محض اظہار کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

سوال: سورۂ حجرات کے بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ کو کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب: اَلِاسْمُ میں جو لام ہے اس کو زیر دے کر سین سے ملا کر پڑھنا چاہیے لام سے پہلے اور بعد والے ہمزہ کو نہ پڑھنا چاہیے۔

سوال: یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور نٓ وَالْقَلَمِ میں جو سین اور نون کے بعد واؤ ہے اس میں یَرْمَلُوْنَ کے قاعدہ کے موافق ادغام کرنا چاہیے یا نہیں۔

جواب: اس میں بوجہ حروف مقطعات ادغام نہیں ہوگا صرف اظہار ہوگا اگرچہ بعض طرق میں ادغام بھی ثابت ہے۔

سوال: کیا اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ میں ادغام ناقص بھی جائز ہے۔

جواب: ہاں اس میں ادغام ناقص بھی جائز ہے مگر ادغام تام اولیٰ معمول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ ہے۔

سوال: وہ الفاظ کون سے ہیں کہ جن میں علاوہ ادغام کے اظہار بھی ثابت ہے۔

جواب: وہ یہ ہیں یَلْهَثْ ذٰلِكَ سورۂ اعراف میں اور یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَعَنَا سورۂ ہود میں۔

سوال: لام تعریف کے اظہار وادغام کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: اس کا یہ قاعدہ ہے کہ لام تعریف جب ان چودہ حرفوں سے قبل واقع ہو کہ جن کا مجموعہ اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ ہے تو اظہار ہوگا جیسے اَلْبَصْر۔ اَلْجِبَالُ۔ اَلْقَمَرُ وغیرہ اور ان کو حروف قمریہ کہتے ہیں اور یہ بقبیل تسمیۃ الکل باسم الجزء کے ہے یعنی جزء کے نام پر کل کا نام رکھ لیا گیا ہے ان کے علاوہ باقی حرفوں میں ادغام ہوگا جیسے اَلشَّمْسُ۔ اَلثَّاقِبُ۔ اَلطَّارِقُ وغیرہ اور ان کو حروف شمسیہ کہتے ہیں پس یہ بھی اسی قبیل سے ہے۔

سوال: اگر کسی کلمہ میں وقف کی وجہ سے دو مد جمع ہو جائیں ایک متصل دوسرا عارض جیسے یَشَآءُ وغیرہ کے تو اس وقت اس میں عارض کی وجہ سے قصر ہوگا یا نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس صورت میں قصر جائز نہیں کیونکہ مد متصل قوی ہے اور مد عارض ضعیف اور مد متصل میں قصر جائز نہیں ہے پس اگر مد عارض کا اعتبار کرتے ہوئے کہ اس میں قصر بھی جائز ہے قصر کر دیا جائے تو اس وقت ضعیف کو قوی پر ترجیح لازم آئے گی اور یہ جائز نہیں۔

سوال: لفظ ضُعْفٍ (دو مرتبہ) اور ضُعْفًا یہ تینوں لفظ جو سورۂ روم میں ہیں کیا ان میں ضاد (ض) کا زبر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

جواب: ہاں زبر اور پیش دونوں جائز ہیں۔

سوال: قرآن شریف میں وہ لام جو الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے اور بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے کتنی جگہ ہے۔

جواب: پانچ جگہ ہے ① لَا اِلَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ سورۂ آل عمران میں۔ ② وَلَا اَوْضَعُوْا سورۂ توبہ میں۔ ③ وَلَا اَذْبَحَنَّهٗ سورہ نمل میں۔ ④ لَا اِلَی الْجَحِیْمِ سورۂ والصافات میں۔ ⑤ لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ سورۂ حشر میں۔ ان مقام میں لام کو بغیر الف کے پڑھنا نہایت ضروری ہے ورنہ معنی بدل جائیں گے۔

سوال: تنوین کے بعد اگر کوئی حرف ساکن آجائے تو دونوں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں کس طرح پڑھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایسی صورت میں تنوین کو زیر دے کر پڑھنا چاہیے عوام کی سہولت کی غرض سے ایسے مقام پر چھوٹا سا نون بھی لکھ دیتے ہیں۔اسی کا نام نون قطنی ہے جیسے لُمَزَةِ نِ الَّذِیْ وغیرہ۔

سوال: قرآن شریف میں حرکت کیسے پڑھی جاتی ہے معروف یا مجہول۔

جواب: حرکات کو ہمیشہ معروف پڑھنا چاہیے کیونکہ کلام عرب میں اس کی ادا معروف ہے مجہول نہیں مجہول ادا کرنا اہل عجم کا طریقہ ہے لہٰذا زیر اور پیش کو اس طرح باریک ادا کرنا چاہیے اگر ان دونوں کو بڑھا دیا جائے تو یاء اور واؤ معروف پیدا ہو نہ کہ یاء مجہول اور واؤ مجہول۔اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

سوال: سورۂ آل عمران کے الٓمّٓ اللّٰہُ کو حالت وصل میں کیسے پڑھیں گے۔

جواب: الٓمّٓ کے میم پر زبر دے کر اور لفظ اللہ سے ملا کر خواہ مد کر کے یا بلا مد کے پڑھنا چاہیے۔اس صورت میں لفظ اللہ کی ہمزہ نہیں پڑھی جائے گی۔ایسے الف لَآمْ مِّیْٓمَ ﷲُ۔

سوال: قرآن شریف پڑھنے کے کتنے طریقے ہیں؟

جواب: تین [1] ترتیل [2] حدر [3] تدویر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیل۔ نہایت اطمینان کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

حدر۔ جلدی جلدی پڑھنا۔ لیکن نہ اس قدر کہ ایک حرف دوسرے سے جدا اور علیحدہ معلوم نہ ہو۔

تدویر۔ ان دونوں کے درمیان پڑھنے کا نام ہے۔

سوال: قاری کو قرآن شریف کی تلاوت کے وقت کن کن باتوں سے بچنا چاہیے؟

جواب: حسب ذیل امور سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ ہر حرف میں ہمزہ کی سی آواز ظاہر کرنا۔ بے موقعہ غنہ کرنا۔ حرف مد کو ان کی مقدار مقررہ سے گھٹانا یا بڑھانا۔ آواز کو حلق میں اس قدر چکر دینا کہ جس سے حرف مکرر ہو جائیں۔ حرفوں کی ادائیگی میں حد سے زیادہ دیر کرنا اور کلمہ کے بیچ میں سانس توڑ کر باقی بچے ہوئے کلمہ سے شروع کرنا۔ آواز کو اس طرح پر کھینچنا جس سے ایک حرف دوسرے حرف میں اور ایک حرکت دوسری حرکت میں خلط ہو جائے۔ آواز کو حرکات اور حروف مد میں کپکپانا۔ حروف کو چبا چبا کر پڑھنا۔ جہاں ادغام نہیں وہاں ادغام کرنا۔ ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کرنا۔ قرآن شریف کو گا گا کر مثل راگنی کے پڑھنا۔ حرف مخفف کو مشدد پڑھنا۔ ایسی آواز بنا کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھنا جیسے کوئی رو رہا ہے۔ اول حرف کو ناتمام چھوڑ کر دوسرا حرف شروع کرنا۔ حرکات کو اپنے موقع میں پورا نہ ادا کر کے بے موقعہ ادا کرنا وغیرہ عیاذاباللہ۔

سوال: قرآن شریف کی تلاوت کے وقت کن کن آداب کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ قرآن شریف نہایت عزت اور وقار اور خشوع و خضوع کے ساتھ خوش آوازی اور عربی لہجہ سے پڑھنا چاہیے۔ پڑھتے وقت حرفوں کے مخارج اور ان کی صفات کی رعایت اور حفاظت وقوف کا ضرور خیال رکھا جائے حروف کو صحیح طور پر بلا زیادتی اور کمی کے واضح اور صاف ادا کیا جائے۔ قرآن شریف چونکہ حق تعالیٰ کا کلام ہے اس لیے اس کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور اس کی خوشنودی کے لیے پڑھنا چاہیے۔ دنیا کی کوئی غرض اس واسطے ہرگز دل میں نہ رکھی جائے۔ جب قرآن شریف پڑھو تو اس کو نہایت ادب کے ساتھ بیٹھ کر باوضو پڑھو۔ پڑھتے وقت باہر اِدھر اُدھر مت دیکھو۔ استاد کا بھی ہر حال میں ادب کرو۔ اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنے اوپر لازم سمجھو۔ اگر استاد کسی بات پر سختی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے یا برا بھلا کہے تو اس سے ناراض نہ ہو اور نہ اس کی دوسروں کے سامنے غیبت کرو۔ ورنہ پھر علم سے محروم رہو گے۔ جب استاد پڑھے تو اس کو خوب غور سے سنو اور خیال کرو کہ وہ حروف کس طرح ادا کرتا ہے۔ پھر تم بھی اسی طرح پڑھنے کی کوشش کرو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين سيدنا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين۔ برحمتك يا ارحم الراحمين

كتبه عبد من عباد الله الخالق المنان
محمد سليمان غفرله ولوالديه الديوبندى
رحمته الله تعالىٰ عليه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی اپنے قارئین سے

گزارش

الحمدللہ علم تجوید وقرآءت کے فروغ کے لیے قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کوشاں ہے ہمارا مقصد معیاری، دیدہ زیب اور اعلیٰ طباعت کی حامل کتب شائقین تک پہنچانا ہے۔ اگر آپ کے شہر یا علاقے میں آپ کو ہماری کتابیں بآسانی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہیں تو براہ راست بلاتکلف ہم سے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں۔

ہم آپ کو انشاءاللہ فوری طور پر کتب فراہم کریں گے۔

نوٹ: فہرست کتب صرف چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

قرآءت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار، لاہور

Ph.: 042 - 7122423

0300 - 4785910

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحمد للہ

علم تجوید و قرآءت کے فروغ کے لیے کوشاں

قِراٰئت اکیڈمی

ہماری پہچان

معیاری

دیدہ زیب

مُستند اور

اعلیٰ طباعت کی حامل کُتب

28-الفضل مارکیٹ 17-اُردو بازار-لاہور

فون: 7122423